21794- شرعی دورہ کروانا زکاۃ کا مصرف نہیں ہے

سوال

سوال : کچھ معتمد اسلامی ادارے یورپ کے علاقوں میں شرعی دورے اور کورسز کرواتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ وہاں اس قسم کی تعلیمی سرگرمیوں کی بہت اشد ضرورت ہے، جن کا مقصد ان کی دینی معلومات، شرعی علم، اور صحیح عقیدہ کی تعلیم ہے، ان اداروں کی طرف سے تبلیغی و دعوتی پروگراموں کی کفالت کیلئے اپیل کی جاتی ہے، تو کیا ان کے ساتھ تعاون "وفی سبیل اللہ" میں شامل ہوتا ہے؟

پسندیدہ جواب

مذکورہ تعلیمی دورے اور کورسز "وفی
سبیل اللہ" میں
شامل نہیں ہوتے، اور نہ ہی دیگر زکاۃ کے مصارف کے تحت آتے ہیں، کیونکہ یہاں "
وفی سبیل اللہ
" سے مراد راہِ الہی میں جہاد کرنے والے لوگ مراد ہیں، تاہم ان دوروں میں شامل اگر
کوئی استاد یا شاگرد غریب ہے تو اسے غربت کی بنا پر زکاۃ دی جا سکتی ہے؛ کیونکہ
فرمان باری تعالی ہے :

(
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ
)
ترجمہ : بیشک صدقات فقراء اور مساکین کیلئے ہیں۔ [التوبۃ: 60]

واللہ اعلم.